ہاتھوں میں یرغمال ہو گئے ہیں۔تو مستقبل بعید میں انہی امریکیوں اور مغربی ممالک کی نسل نو جو دن بدن اسلام کی درخشاں صبح کے اجالوں میں پناہ لینے دوڑتی چلی آرہی ہے۔اب ان شاء اللہ یہی نسل اسلام کی ترقی اور نشاۃ ثانیہ کا باعث بنے گی او رمغرب میں اسلام کے خلاف جاری تمام زہریلے' منفی پروپیگنڈے ان شاء اللہ اسلام کی مزید کامیابی اور اشاعت کا باعث بنیں گے۔ ؎ ہے عیاں فتنہ تاتار کے افسانے سے پاسبان مل گئے کعبے کو صنم خانے سے

ماہرین کے سروے کے مطابق نائن الیون کے بعد امریکہ' کینیڈا اور خصوصاً برطانیہ و یورپ میں اسلام صدیوں کا سفر مہینوں میں طے کررہا ہے۔یورپ میں توہین رسالت ﷺ کے بعد رہبر انسانیت ﷺ کی سیرت مبارکہ کی کتب کی فروخت میں ریکارڈ اضافہ ہوا اور اب ملعون ٹیری جونز کی ناپاک جسارت کے باعث قرآن حکیم کے مطالعہ کے لئے اس کی مانگ امریکہ بھر میں مزید بڑھ گئی ہے۔ ع الٹی ہوگئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا

دیکھئے عہدِ جدید کے نمرود و فرعون کے گھر دن میں نو مسلم امریکیوں اور برطانویوں کی جوق در جوق شرکت اور اسلام کے مسلسل گونجتے ہوئے زمزموں اور اذانوں سے ایک ایسا معجزہ کرۂ ارض پر طلوع ہونے والا ہے جو کفر وظلم کی اندھیری رات کو صبح خورشید میں بدل ڈالے گا۔یہ محض ایک ادنیٰ طالب علم وصحافی کی خوش خیالی اور خوش فہمی نہیں بلکہ یہ روشن وتاباں زندہ جاوید قرآن کا درس اور تاریخ کا ایک تسلسل اور اپنے آئینہ ادراک کا عکس ہے۔کیونکہ آتش نمرود کے شعلوں ہی سے خداوند لم یزل ولا یزال نے ابراہیم خلیل اللہ کے ذریعے اسلام کا سرسبز وشاداب گلستان دین پیدا کیا۔

؎ شب گریزاں ہوگی آخر جلوہ خورشید سے یہ چمن معمور ہوگا نغمۂ توحید سے

لیبیا پر امریکہ اور نیٹو کی مشترکہ یلغار

سابق امریکی صدر بش کی مسلم کش پالیسیاں جوں کی توں جاری وساری ہیں اور مسلمانوں کے خلاف برپا کردہ صلیبی جنگ آہستہ آہستہ عراق' افغانستان' پاکستان کو بھسم کرنے کے بعد اب افریقہ کے دور دراز مسلم ملک کے خلاف بھی پھیل گئی ہے۔عرب ممالک میں کچھ عرصہ قبل عوامی مزاحمت کی جو لہر اٹھی ہے' اس نے اب تک کئی حکمرانوں کا اقتدار چٹکیوں میں اڑا دیا ہے اور کئی ایک کے خلاف شورشیں اپنی پوری آب وتاب سے جاری ہیں لیکن تیل سے مالا مال اور امریکہ اور مغربی پالیسیوں کے کٹر مخالف کرنل قذافی کے خلاف عوامی مزاحمت کی حمایت کی آڑ میں امریکہ اور مغرب ان دنوں ایک بار پھر خونِ مسلم کے درپے ہوگئے ہیں۔اطلاعات کے مطابق امریکہ اور نیٹو نے لیبیاء کے خلاف اب تک کی جنگ میں اربوں ڈالر مالیت کے فوجی دفاعی اقتصادی اور انتظامی اداروں کو بمباری کے نتیجے میں تباہ وبرباد کردیا ہے اور سینکڑوں لیبیائی مسلمانوں کو شہید بھی کیا جارہا ہے۔طرفہ تماشا یہ کہ قذافی کی مخالف افواج بھی نیٹو اور امریکہ کی بمباریوں کے خلاف دہائیاں دے رہے ہیں کہ یہ لوگ ہمیں بھی نہیں بخش رہے حالانکہ ہم ہی نے تو انہیں خوش آمدید کہا

تھا۔ دراصل امریکہ کی فطرت یہی ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنے دوستوں کو ہی ختم کرتا ہے' دشمنوں سے بعد میں نمٹتا ہے ۔دیگر عرب ممالک لیبیا کی تباہی و بربادی پر ہمیشہ کی طرح چپ سادھ لئے بیٹھے ہیں بلکہ اندر اندر سے خوشیاں منار ہے ہیں کیونکہ قذافی ہمیشہ عرب حکمرانوں کو امریکی غلامی کا طعنہ ڈنکے کی چوٹ پر دیا کرتا تھا۔ اسی لئے عرب حکمرانوں نے ہمیشہ قذافی کو نفرت کی نگاہ سے دیکھا۔ اس سارے جاری خونی کھیل تماشے میں امریکہ اور نیٹو کا عرب حکمرانوں اور او۔آئی۔سی نے کھل کر ساتھ دیا۔ یہ نادان پھر بھول گئے ہیں کہ امریکہ کسی کا بھی نہیں' کل اگر صدام اور آج قذافی کی باری ہے تو کل ان کی بھی باری آنے والی ہے۔ بہرحال دور اندیشی اور حکمت عملی بنانا اب ان نام نہاد مسلم حکمرانوں کا وطیرہ نہیں رہا۔ انہیں عیش وعشرت اور دنیا کی چند روزہ فانی زندگی اور فانی اقتدار ہی سے سروکار ہے۔

لیبیا اور کرنل قذافی نے ہمیشہ مسلمانوں اور عالم اسلام کے حقوق کے متعلق ملکی اور بین الاقوامی فورمز اور خصوصاً اقوام متحدہ کے گزشتہ منعقدہ سربراہی کانفرنس میں امریکہ اور مغربی ممالک کے مسلمانوں کے خلاف ان کے دوہرے معیار' ظلم وجبر اور مسلمانوں کے خلاف جاری تعصب اور دیگر اقتصادی وسیاسی مسائل میں جانبداری کرنے پر امریکہ اور مغرب کی حسب سابق کھل کر مخالفت کی۔ امریکیوں کو قذافی کی یہی طرز سیاست اور کھلم کھلا مخالفت اور خودداری کا درس زہر لگتا ہے۔ اسی لئے اس بہانے امریکہ اور مغرب پرانے حساب چکانے کے لئے لیبیا پر چڑھ دوڑا ہے۔ اسی طرح کرنل قذافی کی متنازع شخصیت کے بھی کئی پہلو ہیں۔ اس کی اپنی ایک مخصوص سوچ رہی ہے۔ اس کے جملہ سیاسی افکار ونظریات سے پاکستان کے علماء اور دینی حلقوں کا کلی طور اتفاق نہیں رہا بلکہ کچھ عقائد پر ان سے اختلاف فکر ونظر بڑا نمایاں ہے۔ لیکن امریکی مخالفت اور مغربی متعصبانہ پالیسیوں کے خلاف پاکستان کے علماء اور دینی حلقوں نے امریکی مخالفت میں اس کی توانا آواز کے ساتھ اپنی کمزور آواز کو ہمیشہ بلند کیا ہے۔ اور انہیں بین الاقوامی فورم پر دنیا بھر کے مسلمانوں سے مل بیٹھ کر اسلام اور مسلمانوں کی ترقی وفلاح کے لئے ایک پلیٹ فارم مہیا ہو گیا تھا' دوسری جانب پاکستانی حکومت اور دیگر عرب حکمرانوں نے تو طبقہ علماء اور دینی ومذہبی حلقوں کو ہمیشہ دیوار کے ساتھ لگائے رکھا۔ ان کو معاشرے کے دوسرے طبقات سے کمتر گردانا گیا بلکہ یہاں تک کہ انہیں دوسرے درجے کا ادنیٰ شہری سمجھا گیا۔ اور بین الاقوامی فورمز پر علماء کرام کو کوئی نمائندگی دینی مناسب نہیں سمجھی گئی۔ قذافی کی یہ کوششیں رہی ہے کہ اس نے نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر کے علماء' سیاسی قائدین' ائمہ کرام' اور اسلامی دانشوروں اور خصوصاً پسماندہ افریقی ممالک کے حکمرانوں اور عوام کو نہ صرف ہمیشہ سنا بلکہ ان کو بھی عالمی استعمار کے خلاف جدوجہد میں سرفہرست رکھا۔ باقی لیبیائی عوام کے ساتھ اس کے موجودہ رویے' شہریوں کے ساتھ ظالمانہ سلوک اور اس کے طرز حکومت سے اختلاف کی گنجائش ہمیشہ سے رہی ہے یہ ان کا اندرونی معاملہ وسیاست ہے' اس وقت لیبیا میں واضح تقسیم ہو چکی ہے' قبائل کی ایک بڑی اکثریت اب تک کرنل قذافی کا ساتھ دے رہی ہے۔ اسی طرح اس کے مخالفین جو مختلف قبائل کا مجموعہ ہیں انکی بھی ایک اچھی خاصی تعداد اس وقت اس کے خلاف مزاحمت کر رہی ہے۔ افسوس! کسی نہ کسی حد تک کرۂ ارض پر واحد امریکی تسلط سے